میری زیست ہے جو گئی سنور یہ کرم ہے تیری نگاہ کا

میری زیست ہے جو گئی سنور یہ کرم ہے تیری نگاہ کا
جو ملے غلام کو یہ دُرر یہ کرم ہے تیری نگاہ کا

ہے سراپا میرا خطاء مگر تو کرم کی مجھ پہ کرے نظر
ہوئی ہر خطاء میری دَرگزر یہ کرم ہے تیری نگاہ کا

دَرِ غیر سے میرا واسطہ کبھی تھا نہ ہوگا اے سیف دیں
تیرے در پہ ہی ہے میری بسر یہ کرم ہے تیری نگاہ کا

میری بندگی کا صلہ مجھے ملا رب سے وہ بھی کرم تیرا
جو دعاؤں میں ہے میری اثر یہ کرم ہے تیری نگاہ کا

تیرا عشق ہے میری زندگی تیرا ذکر ہے میری بندگی
تیری مدح میں جو کٹے عمر یہ کرم ہے تیری نگاہ کا

میں ہوں عبد مولی ہے تو میرا ہے تیرے قدم میں میری جگہ
تونے دل میں کر لیا مستقر یہ کرم ہے تیری نگاہ کا

یہ جو روز و شب کی ہے گردشیں تیرے گرد مولی طواف ہے
یہ جو مہر و ماہ کا ہے سفر یہ کرم ہے تیری نگاہ کا
ہے بلندی اُسکے نصیب کی جو کرے زیارتِ کربلاء
ہے درِ حسین پہ میرا سر یہ کرم ہے تیری نگاہ کا
وہ عطایئں ہے تیری بیکراں جو سوا طلب سے کرے عطاء
تو جو دے تو جھولیاں جائے بھر یہ کرم ہے تیری نگاہ کا
مئے حبِّ آلِ نبی سے ہی میری تشنگی کو قرار ہے
ہوئی زندگی یہ میری امر یہ کرم ہے تیری نگاہ کا
میں فیروزؔ خوش ہوں نصیب سے کہ ہو سرخرو میں جہان میں
ملی ہر قدم پہ مجھے ظفر یہ کرم ہے تیری نگاہ کا

*****